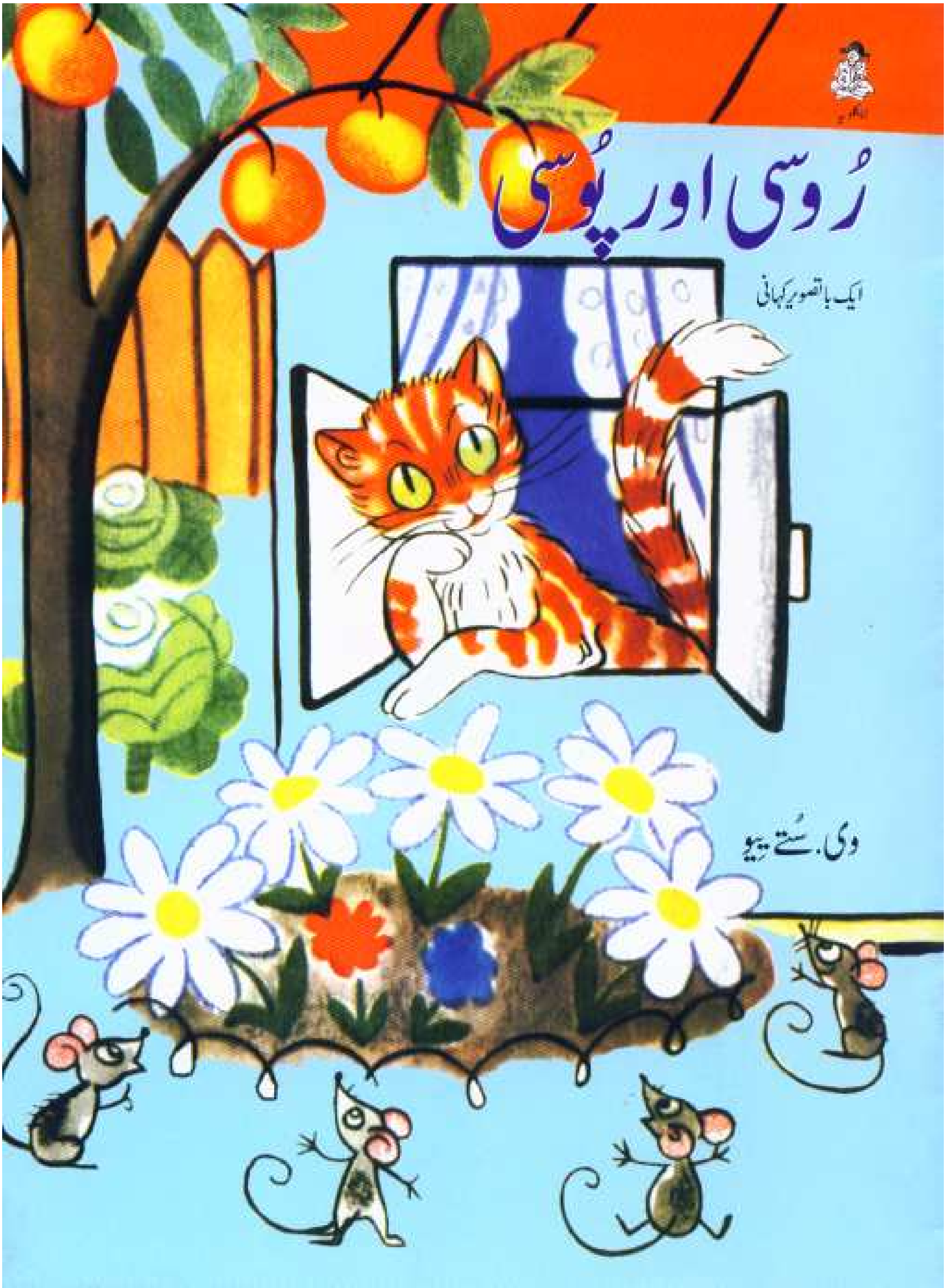
رُوسی اور پُوسی
ایک باتصویر کہانی
وی. سُتے ییو

رُوسی اور پُوسی

ایک باتصویر کہانی

وی. سُتے ییو

ایکلویہ کی اشاعت

رُوسی اور پُوسی

रूसी और पूसी

RUSI AND PUSSY

स्टोरीज़ एण्ड पिक्चर्स की एक चित्रकथा
चित्र और कहानी: वी. सुतेयेव
उर्दू अनुवाद: कहकशाँ अनवर
टाइपसेटिंग: हनीफ़ अब्बास
सम्पादकीय सलाह: अनवारे इस्लाम

जुलाई 2009/10,000 प्रतियाँ
90 gsm मेपलिथो व 130 gsm आर्ट कार्ड (कवर) पर प्रकाशित।
पराग इनिशिएटिव, सर रतन टाटा ट्रस्ट के वित्तीय सहयोग से विकसित।
ISBN: 978-81-89976-42-2
मूल्य: 18.00 रुपए
यह किताब हिन्दी व अँग्रेज़ी में भी उपलब्ध है।

प्रकाशक: एकलव्य
ई-10, बीडीए कॉलोनी शंकर नगर,
शिवाजी नगर, भोपाल - 462016 (म.प्र.)
फोन: (0755) 255 0976, 267 1017 फैक्स: (0755) 255 1108
www.eklavya.in
सम्पादकीय: books@eklavya.in
किताबें मँगवाने के लिए: pitara@eklavya.in

मुद्रक: बॉक्स कॉरोगेटर्स एंड ऑफसेट प्रिंटर्स, भोपाल, फोन: 0755-258 7551

رُوسی اور پُوسی

ایک تھی رُوسی، ایک تھی پُوسی - دونوں میں گاڑھی دوستی تھی -

ایک دن رُوسی تصویر بنا رہی تھی۔
تبھی پُوسی آئی اور
چھلانگ مار کر اُسکی کرسی
کی پیٹھ پر جا بیٹھی۔

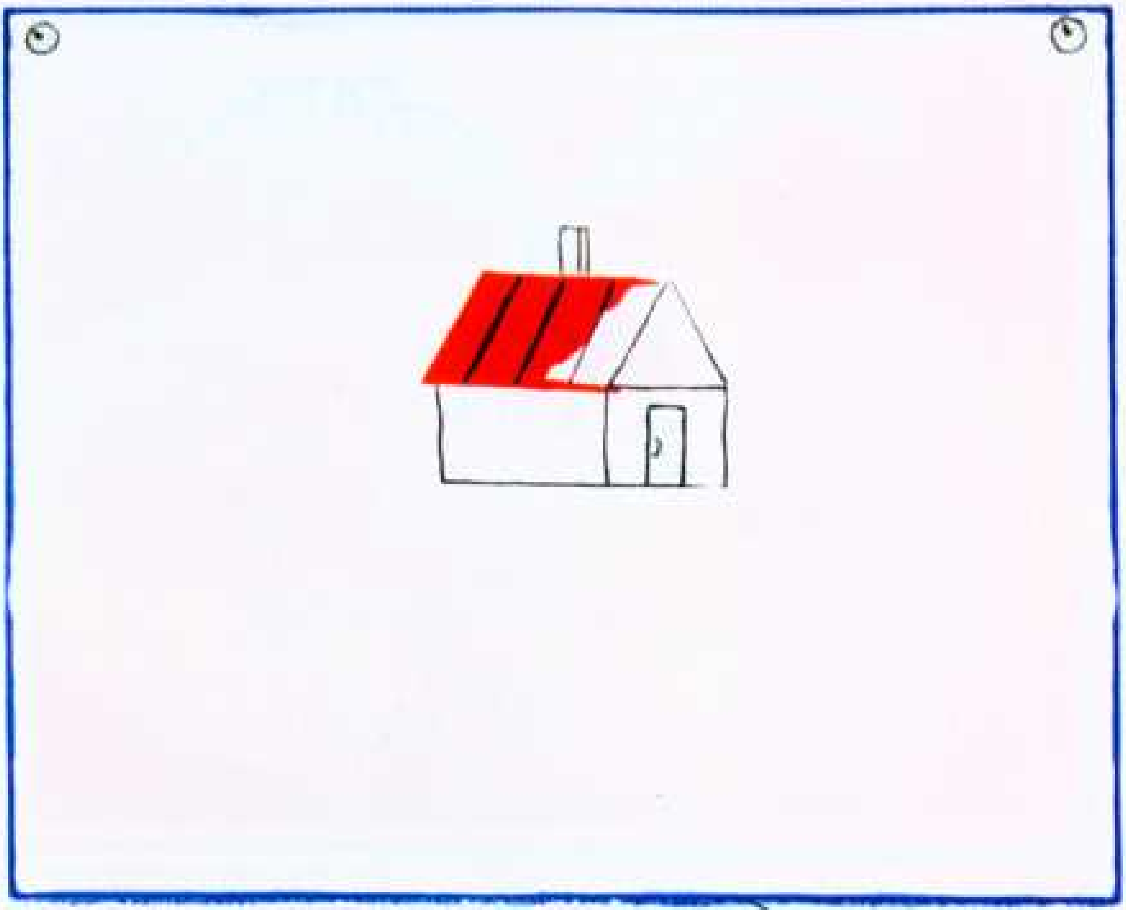

’’یہ تم کیا کر رہی ہو؟‘‘
پُوسی نے پوچھا۔
’’میں تمہارے لئے ایک گھر
بنا رہی ہوں۔‘‘ رُوسی بولی،
’’دیکھو یہ اِسکی چھت ہے
اور اُسکے اوپر چمنی ۔
اور یہ رہا دروازہ۔‘‘

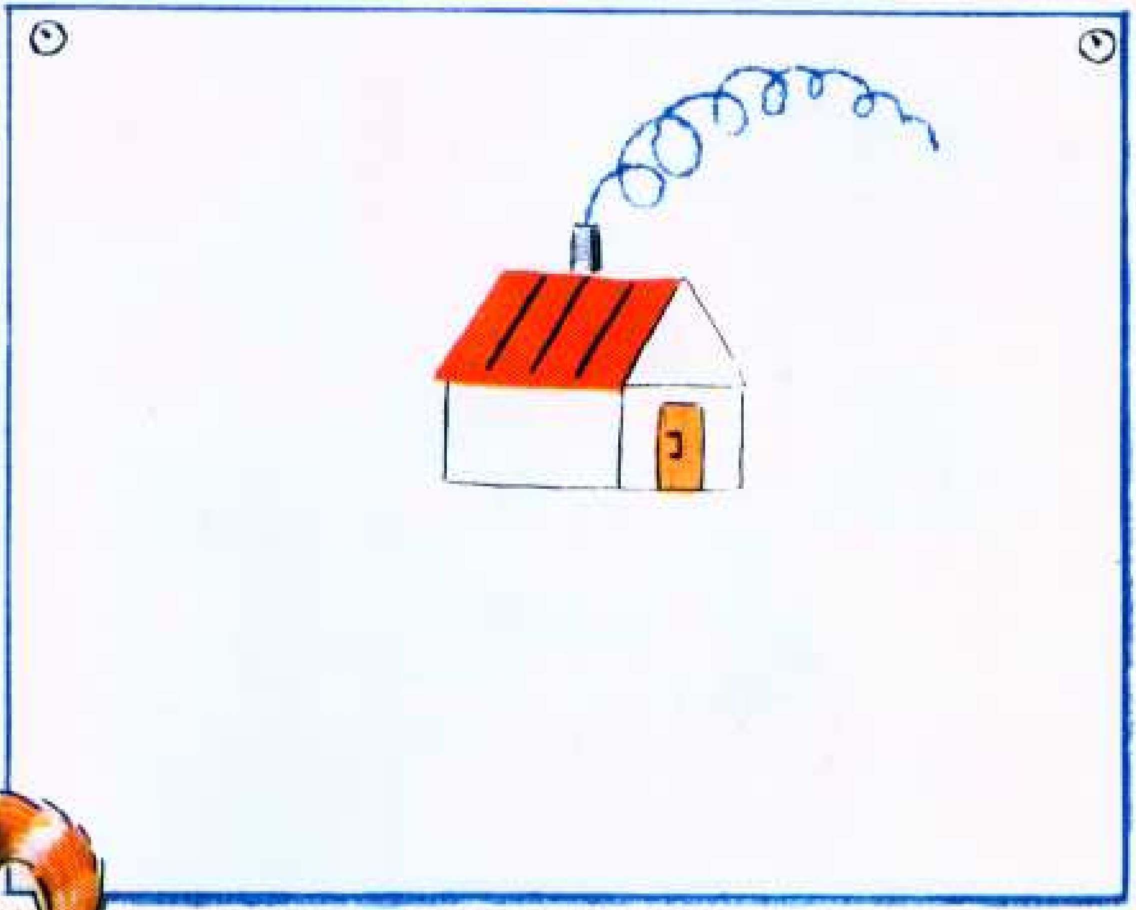

"پر میں وہاں جا کر کیا کروں گی؟"

پُوسی نے پوچھا۔

"تم وہاں اپنا چولہا بنانا

اور اس پر کھانا پکانا۔"

رُوسی بولی۔

اور رُوسی نے چمنی سے نکلتا

دھواں بھی تصویر میں بنا دیا۔

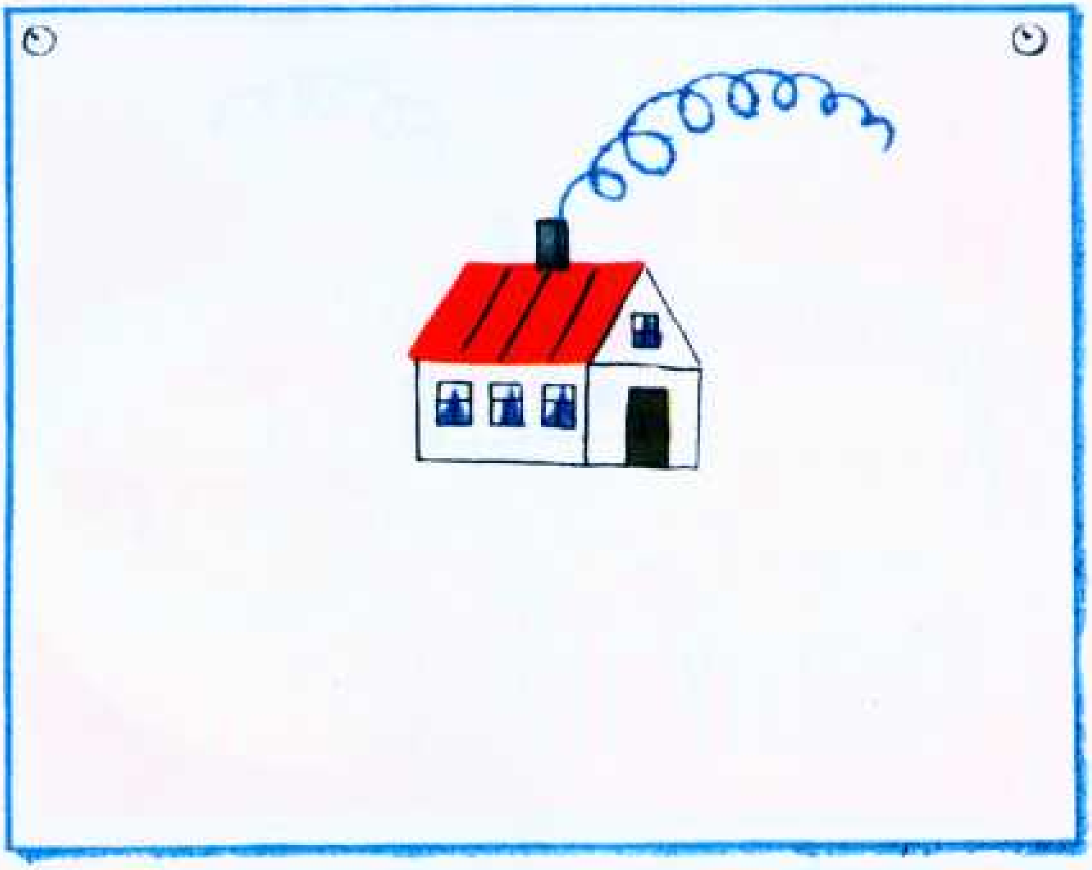

"پر.... پر....؛ کھڑکی کہاں ہے؟ بلّی تو کھڑکی سے کود کر ہی اندر جاتی ہے نا۔" پُوسی نے تھوڑا زور لگا کر کہا۔ "یہ رہی کھڑکیاں ایک، دو، تین، چار۔" رُوسی بولتی

گئی اور تصویر میں کھڑکیاں بنائی گئی۔

"لیکن میں ٹہلنے کہاں جاؤں گی؟" پُوسی نے پوچھا۔

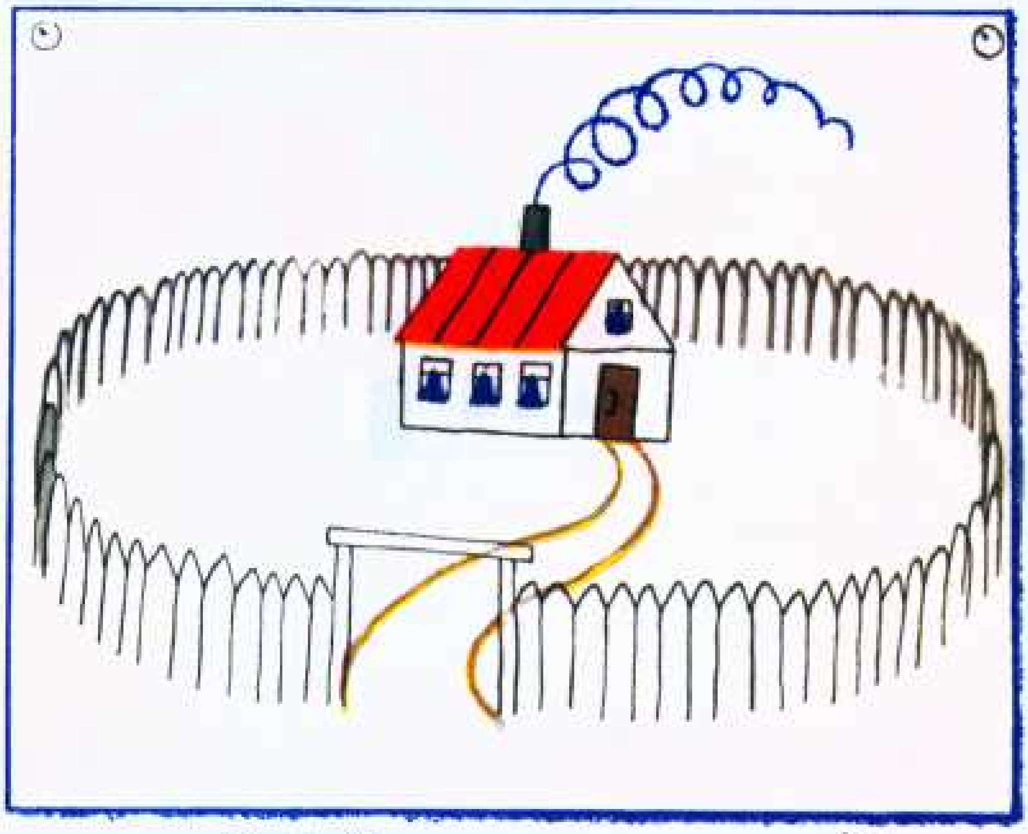

”یہاں!“

اور رُوسی نے جھٹ سے

گھر کے چاروں اور باڑ

بنادی۔ پھر بولی،

”اور یہ رہا باغیچہ۔“

پُوسی نے دیکھا اور آنکھیں تریر کر

بولی، ”اِتنا چھوٹا۔سا

اور اس میں کچھ اُگا ہی نہیں ہے۔“

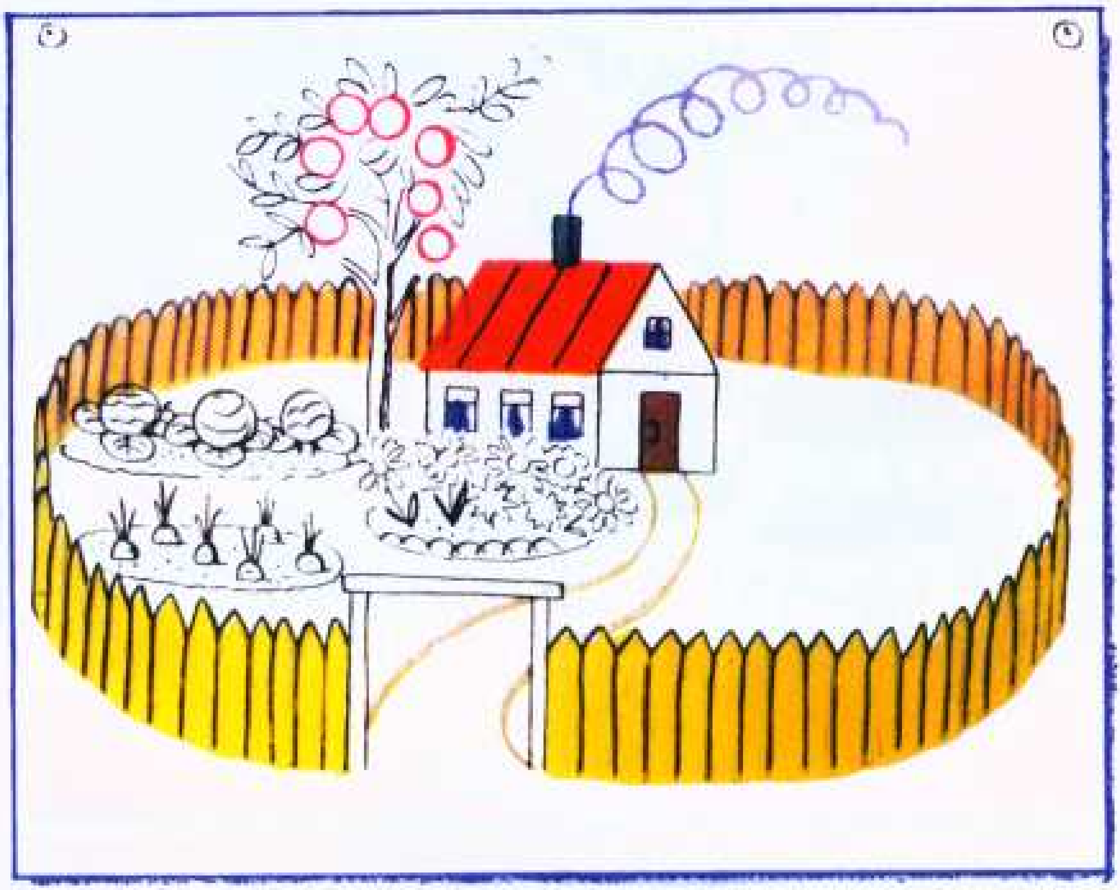

''صبر کرو۔'' رُوسی بولی، ''دیکھو یہ رہی پھولوں کی
کیاری۔ یہ ہے امرود کا پیڑ۔
اور یہ دیکھو گاجر
اور گوبھی کی کیاری۔''
''گوبھی!'' پُوسی نے برا۔سامُنھ
بنایا اور بولی، ''پر میں
مچھلیاں کہاں پکڑوں گی؟''

”یہاں۔“ اور رُوسی نے جلدی سے ایک چھوٹا ڈبرا
بنایا، جس میں تین مچھلیاں تیر رہی تھیں۔
پُوسی نے اپنی جیبھ سے چٹکارا لیا اور
بولی، ”یہ ہوئی بڑھیا بات……!
پر یہاں کوئی پرندہ۔ورندہ بھی ہے
کہ نہیں؟“ پُوسی نے
کہا، ”مجھے پرندے بھی پسند ہیں۔“

”ہاں ہاں کیوں نہیں! یہ رہی مرغی، اس کا مرغا اور ان کے تین
چوزے۔ اور یہ ایک بتخ بھی۔“ رُوسی نے جلدی۔ جلدی اپنی تصویر میں سب کو بنایا۔
پُوسی نے اپنے پنجوں کو زبان سے صاف کیا۔ پھر آنکھیں
چمکاتی ہوئی بہت ہی نرم آواز میں بولی، ”اور اس گھر میں کوئی چوہا تو ہوگا ہی۔“

''نہیں! کوئی چوہا۔ وہاں نہیں
ہوگا۔'' رُوسی نے تیز آواز میں کہا۔
''پھر میرے گھر کی رکھوالی کون کریگا؟''
پُوسی نے اتنے ہی زور سے پوچھا۔
رُوسی نے جلدی۔ جلدی تصویر
میں کچھ بنایا اور بولی،
''دیکھو یہ کتا تمہارے گھر کی رکھوالی کریگا۔''

کتے کا نام سنتے ہی پوسی تمک کر کھڑی ہوگئی۔ اس کی
مونچھیں پھیل گئیں۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ پونچھ تن گئی۔ منہ
کے پینے دانت دِکھنے لگے۔ اس نے زور سے پنجا پٹکا۔
''مجھے تمہارا یہ گھر بالکل اچھا نہیں لگا۔ مجھے نہیں
رہنا اس میں۔'' پُوسی کا جیسے موڈ آف ہوگیا۔ وہ روٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔
اب تم ہی بتاؤ، کیسے منایا جائے پُوسی کو۔

ایک دن رُوسی نے پُوسی کے لئے
ایک گھر کی تصویر بنائی۔ پُوسی
اس میں اپنی پسندیدہ چیزیں
بنواتی گئی۔ پھر کیا ہوا؟
کیا پُوسی اس گھر میں رہنے گئی ؟

ISBN: 978-81-89976-42-2

9788189976422

ایکلویہ کی اشاعت
parag

मूल्य: 18.00 रुपए

A1009U